السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مومن کے لئے یہ جائز ہے کہ جب اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق کسی کتابی عورت سے شادی کی ہو تو وہ چرچ میں جا کر کسی پادری کے ہاتھ پر اس نکاح کا اعلان کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مومن کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان یا کتابی عورت سے اپنی شادی کے سامنے اعلان کرے خواہ اس نے یہ شادی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ہی کیوں نہ کی ہو کیونکہ اس میں عیسائیوں کے ساتھ نکاح کے شعار' ان کے مشاعر اور معابد کی تعظیم اور ان کے علماء ومشائخ کے احترام اور ان کی توقیر میں (نصرانیوں کے ساتھ) مشابہت ہے اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((من تشبہ بقوم عہو منہم)) (سنن أبي داود)

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے' وہ انہیں میں سے ہے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص198

محدث فتویٰ